روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 25 مارچ 2009ء 27 ربیع الاول 1430 ہجری 25 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 66

فتوحات کے تقاضے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔
خدا تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں بہت سی نعمتیں اور فتوحات دے گا۔ تم میں سے جس کو یہ سب نصیب ہو وہ خدا کا تقویٰ اختیار کرے۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

(جامع ترمذی کتاب الفتن باب النهی عن سب الرياح حديث نمبر:2183)

ابتلاؤں اور مشکلات کے دور میں صبر کرنے والوں کو روحانی ترقیات عطا ہوتی ہیں

ایمان اور نجات کے حصول کے لئے دوسری قدرت سے جڑے رہیں

ملتان میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے دو نافع الناس میاں بیوی ڈاکٹرز کا ذکر خیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20/مارچ 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20/مارچ 2009ء کو بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف تراجم کے ساتھ براہ راست ساری دنیا میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج سے 120 سال قبل حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر جماعت احمدیہ کے نام سے مادیت پرستی اور بے راہ روی کی غلاظت بھرے طوفانوں سے بچانے کے لئے کشتی تیار کی اور حضرت مسیح موعود کے دور میں ہی لاکھوں لوگوں نے آپ کی بیعت کی اور بیعت کا حق ادا کیا۔ چنانچہ اس چاند کے ذریعہ سے وہ روشنی عطا ہوئی جو آج بھی شدید ابتلاؤں اور مشکلات کے باوجود ہدایت کی روشنی پھیلا رہی ہے۔ شروع سے ہی اس جماعت کو ختم کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ لیکن ہمیشہ خدا کی تائید و نصرت سے جماعت پہلے سے بڑھ کر ترقی کرتی رہی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے بعد دوسری قدرت کے ظہور کی جو خبر دی تھی۔ خدا تعالیٰ نے اس کو بھی سچا کر دیا اور وہ جو خلافت کو چھوڑ کر الگ ہو گئے انہوں نے یہ نہ سوچا کہ کشتی میں سوار ہو کر غرق ہونے سے وہی نجات پائے گا جو دوسری قدرت سے جڑا رہے گا۔ کوئی انجمن ابتلاؤں سے نہیں بچا سکتی۔ یہ خلافت کی ہی برکت ہے کہ احمدیت ترقی کر رہی ہے اور ابتلاء کے وقت خلافت کی ہی برکت سے احمدی صبر کرتے ہیں۔ متحد رہتے ہیں اور یہ مخالفت احمدی کو ایمان کی مضبوطی میں بڑھاتی ہے۔

حضور انور نے بلغاریہ، ہندوستان اور پاکستان میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیشہ مخالفت نے احمدیت کی ترقی کیلئے کھاد کا کام کیا ہے۔ دعائیں کریں اور خدا کے آگے جھکتے ہوئے اللہ کے دین کے مددگار بن جائیں۔ آج کے مشکل دور میں احمدی ہی کی دعائیں ہیں جو انسانیت کی نجات کا باعث ہوں گی۔

23 مارچ یوم پاکستان کے حوالہ سے پاکستان کے حصول و قیام کے لئے احمدیوں نے جو قربانیاں دیں اور عملی طور پر جو اقدامات کئے ان کے متعلق حضور انور نے بعض غیر از جماعت کی گواہیاں پیش کیں۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ احمدی ہمیشہ اپنے ملک سے باوفا رہے اور آج بھی باوفا رہیں گے۔ حضور انور نے مولانا محمد علی جوہر، م ش اور جسٹس منیر کے بیانات کے حوالہ سے فرمایا کہ تاریخ ہمیشہ گواہی دے گی کہ خلافت احمدیہ نے جماعت کی اخلاقی مادی روحانی ترقیات کے ساتھ ساتھ ملک اور انسانیت کی ترقی کے لئے ہمیشہ کام کیا اور ہمیشہ صف اول میں رہی ہے۔

حضور انور نے ملتان میں احمدی ڈاکٹر جوڑے مکرم ڈاکٹر شیراز باجوہ صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ نورین رشید صاحبہ کی راہ مولیٰ میں دی گئی قربانی کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا کہ دونوں دھیما مزاج رکھنے والے، نافع الناس، ہمدردانہ رویہ رکھنے والے، خدمت خلق کرنے والے ہر دلعزیز ڈاکٹر تھے۔

حضور انور نے ان دونوں ڈاکٹرز کی نماز جنازہ کے ساتھ ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری صاحب امیر ہری پور ہزارہ اور محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں شریف احمد صاحب کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب کی بیٹی، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی بہن اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ماموں زاد بہن اور مخلص خاتون تھیں۔

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

۞ نظارت تعلیم القرآن کے تحت اس سال کی پہلی تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس ربوہ میں 5 تا 15 /اپریل 2009ء کو منعقد کی جا رہی ہے۔ یہ خصوصی کلاس پنجاب اور آزاد کشمیر کے تمام اضلاع کی جماعتوں کے لئے ہو گی۔ اس کلاس کے طلباء کو قرآن کریم صحت تلفظ کے ساتھ، عربی گرائمر اور ترجمہ قرآن مع مختصر تفسیر سکھایا جائے گا۔ لہٰذا پنجاب اور آزاد کشمیر کے تمام اضلاع کے امراء کرام اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع سے اس کلاس کے لئے کم از کم دو نمائندگان ضرور بھجوائیں۔ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ افراد کو تیار کر کے بھجیں۔ اس کلاس میں ایسے افراد کو ترجیح دیں جو کم از کم ناظرہ قرآن جانتے ہوں، ترجمہ قرآن سیکھنے کا شوق اور جذبہ رکھتے ہوں اور واپس جا کر اپنی جماعتوں میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے کیلئے تیار ہوں۔

کلاس میں شرکت کرنے والے افراد امیر صاحب ضلع یا صدر جماعت کا تصدیقی خط اپنے ہمراہ ضرور لائیں اس کے بغیر کلاس میں شرکت ممکن نہ ہو گی آنے والے طلباء کلاس کا ضروری سامان مثلاً سادہ قرآن کریم، نوٹ بک اور قلم وغیرہ ہمراہ ضرور لائیں۔

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

ضرورت اساتذہ

(نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول)

۞ جماعت احمدیہ کے قائم کردہ ادارہ نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز و انٹر کالج میں اساتذہ کی آسامیاں نکلتی رہتی ہیں۔ ایسے احباب جماعت جو اس ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند ہوں اور انہوں نے درج ذیل مضامین میں سے کسی میں بھی بی۔اے/ بی ایس سی/ ایم اے/ ایم ایس سی بطور ریگولر طالب علم کی ہو ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں جلد بھجوائیں۔

مضامین:۔ انگلش، اردو، بیالوجی، کیمسٹری، فزکس، عربی اور اسلامیات

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

خطبہ جمعہ

صراط مستقیم کے حصول کی قرآنی دعا اوراس کی پُرمغز، روح پرور تشریح

مومن ہمیشہ روحانی ترقیات کے حصول کی کوشش جاری رکھتا ہے

نیکیوں پر قائم رہنے اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا مانگنے سے ذاتی روحانی اور جماعتی روحانی ترقیات ملتی ہیں

دعا سے ہی خدائے رحمان کی محبت حاصل ہوتی ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 13رفروری 2009ء بمطابق 13رتبلیغ 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے پُر معارف ارشادات کی روشنی میں یہ وضاحت کی تھی کہ............حضرت مسیح موعود نے اس آیت کے حوالہ سے ہماری روحانی اور مادی ترقی کے لئے جو ہدایات فرمائی ہیں آج مَیں اُن میں سے چند ایک آپ کے سامنے رکھوں گا تا کہ اندازہ ہو کہ اس دعا میں کتنی وسعت ہے اور حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔ ہمارا مطمح نظر کیا ہونا چاہئے؟ اپنی حالتوں کی درستی اور ہر لحاظ سے ترقیات کے لئے ہمیں کیا کچھ کرنا چاہئے، ہمیں کس طرح دعائیں مانگنی چاہئیں۔ بہرحال اقتباسات تو مَیں پیش کروں گا۔ لیکن اس سے پہلے چند باتیں اسی ضمن میں کرنا چاہتا ہوں تا کہ مزید وضاحت ہو جائے۔

حضرت مصلح موعود نے ھدٰی کے معانی کا خلاصہ جو مختلف لغات سے اخذ کیا ہے اور وہ اپنے الفاظ میں بیان فرمایا ہے اس میں تین باتیں بیان فرمائی ہیں کہ راستہ دکھانا، راستے تک پہنچانا اور آگے چل کر منزل مقصود تک پہنچانا۔ اب راستہ دکھانا اور راستے تک پہنچانا ایک چیز نہیں ہے۔ بظاہر ایک چیز لگ رہی ہے۔ راستہ آدمی دُور کھڑے ہو کر دکھا دیتا ہے کہ یہ راستہ فلاں جگہ تک جاتا ہے اور راستے تک پہنچانا یہ ہے کہ اس راستے پر چھوڑ کے آنا جو اس منزل تک لے جاتا ہے اور پھر یہ کہ اس راستے پر ساتھ چل کے اس منزل تک پہنچانا۔ یہ اس کے معانی ہیں اور قرآن کریم میں بھی اس حوالے سے مختلف آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا ذکر فرمایا ہے۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم کی دعا میں ہم اس حوالے سے دعا مانگتے ہیں اور مانگنی چاہئے کہ اے اللہ! تُو ہمیں ایسے راستے پر چلا، اس طرح ہماری راہنمائی فرما جو اچھا راستہ بھی ہو۔ نیکی کی طرف لے جانے والا راستہ بھی ہو اور پھر ہم اس پر چل کر نیکی کو حاصل بھی کر لیں۔ صرف راستے کی نشاندہی نہ ہو جائے بلکہ ہم اس پر چلتے رہیں اور نیکی کو حاصل بھی کر لیں۔ اور پھر یہ کہ اپنے اس مقصود کو یعنی نیکی کو جلدی حاصل کر لیں اور اس کے بعد پھر مزید اگلے رستوں پر چلنا شروع کر دیں۔

پس اس دُعا کے ساتھ انسان ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتا۔ ایک مومن کبھی تسلّی پکڑ کر نہیں بیٹھ سکتا۔ بلکہ کوشش کرے گا کہ ہمیشہ روحانیت میں بھی آگے بڑھے اور دنیاوی ترقیات میں بھی نئی منزلیں حاصل کرے۔ دنیاوی ترقیات میں تو ہم عموماً آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور بڑی شدید کوشش کر رہے ہوتے ہیں لیکن روحانیت میں اس لحاظ سے کوشش نہیں ہو رہی ہوتی۔ بہرحال اس دعا میں روحانی بھی اور مادی بھی دونوں طرح کی کوششوں کا ذکر ہے۔ دوسرے اس دعا میں رہبانیت کا بھی ردّ ہے۔ جو کہتے ہیں کہ فقیر بن گئے، علیحدہ ہو گئے، دنیا سے کٹ گئے اس کا بھی ردّ ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے تو پیدا کر کے ساتھ ہی اپنی بے شمار نعمتیں بھی پیدا کی ہیں۔ اس دعا میں ان کے حصول کی کوشش کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ اس کا مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ کی جو ساری نعمتیں ہیں وہ اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے پیدا کی ہیں جو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے۔ اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے نہ کہ دنیا سے کٹ جایا جائے۔

پھر جیسا کہ مَیں نے کہا دنیاوی میدان کے علم و معرفت میں ترقی کی دعا بھی ہے۔ روحانی میدان میں آگے بڑھتے چلے جانے کی اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش کرنے کے لئے بھی یہ دعا ہے اور ہدایت کیونکہ صرف خدا تعالیٰ ہی دے سکتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ (۔) (البقرۃ: 121) کہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔ اس لئے یہ دعا بھی سکھائی کہ کسی بھی معاملے میں ہدایت حاصل کرنی ہے تو اللہ تعالیٰ سے مانگو کہ (۔) ہمیں سیدھے راستے پر ہدایت دے۔ ہر چیز جو مانگی جا رہی ہے اس کے لئے جو راستے معین ہیں ان کی طرف ہدایت دے تا کہ ہم ان پر صحیح طرح چل بھی سکیں، ان کو حاصل بھی کر سکیں اور نہ صرف حاصل کر سکیں بلکہ جلد از جلد حاصل کر سکیں۔ تو یہ دُعا ترقی کے حصول کے لئے ابھارتی رہتی ہے۔ کیونکہ اس دُعا کے ساتھ ایک انسان اللہ تعالیٰ سے یہ کہتا ہے کہ مجھے ایسے راستے پر چلا جہاں میرے تمام کام جائز ذرائع سے ہی ہوں۔ جب اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرتے ہوئے ایک منزل پر پہنچ جاؤں تو اگلی منزل کی طرف راہنمائی فرما تا کہ بغیر وقت کے ضیاع کے اگلی منزلوں کی طرف بھی رواں دواں ہو جاؤں اور منزلوں پر منزلیں طے کرتا چلا جاؤں۔

یہاں ایک بات اور واضح کرنی چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اِھْدِنَا کی دعا سکھائی ہے۔ (۔) کہ ہمیں صحیح رستے پر چلا۔ بے شک انسان اپنی ذاتی ترقی کے لئے بھی دعا مانگتا ہے لیکن جب ایک جماعت میں شامل ہو گئے تو ہماری سوچوں اور دعاؤں کے دھارے جماعت کو سامنے رکھ کر بھی ہونے چاہئیں۔ اس لئے جب آپ یہ دعا کر رہے ہوں گے تو ذاتی کمزوریاں دور کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ جب یہ تصور کر کے دعا مانگی جائے گی کہ (۔) ہمیں سیدھے راستے پر اور کامیابی کے راستے پر اور جلد منزلیں حاصل کرتے چلے جانے والے راستے پر چلا تو اپنا جائزہ بھی انسان لے گا کہ مَیں بحیثیت فرد جماعت اس میں کیا کردار ادا کر رہا ہوں۔ مَیں نے اپنی روحانیت کو کس حد تک بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ حقوق العباد کی ادئیگی کی کس حد تک کوشش کی ہے جب ہم اللہ تعالیٰ سے 'ہمیں ہدایت کے راستے دکھا' کی دعا مانگتے ہیں تو پھر ذاتی رنجشیں کیسی؟ ہم نے تو مل کر ان راستوں پر چلنا ہے جہاں ذاتی فائدے بھی حاصل ہو رہے ہوں اور جماعت کی ترقی کے لئے بھی اور اس کی مضبوطی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

کے لئے بھی کوششیں ہو رہی ہوں۔ ہمیں اپنی روحانی حالتوں کی بہتری کے سامان کرنے کی طرف بھی توجہ پیدا ہو رہی ہو۔ اپنی علمی حالتوں کی بہتری کی طرف بھی توجہ پیدا ہو رہی ہو اور اپنی عملی حالتوں کی بہتری کی طرف بھی توجہ پیدا ہو رہی ہو۔ اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ترقی اور ہدایت کے راستے کھولتا چلا جاتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (سورۃ محمد:18) یعنی اور وہ لوگ جو ہدایت پاتے ہیں اللہ ان کو ہدایت میں زیادہ کرتا جاتا ہے۔

پس نیکیوں پر قائم رہنے، استقامت دکھانے، اللہ تعالیٰ سے مزید ہدایت کی دعا مانگتے رہنے سے ذاتی روحانی ترقی بھی ہے اور جماعتی روحانی ترقی بھی ہے اور دونوں حالتوں میں ہر قسم کی مادی ترقی بھی ہے۔ پس یہ دعا کوئی معمولی دعا نہیں ہے جو ہم نماز میں تکرار سے پڑھتے ہیں۔ ہر نماز کی ہر رکعت میں، بلکہ دل سے نکلی ہوئی یہ دعائیں اگر ہوں تو پھر یہی کامیابیوں کے نئے سے نئے راستے کھولتی چلی جاتی ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود نے اسے مختلف مضامین کے حوالے سے بیان فرمایا ہے۔

آپ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ یہ دعا لوگوں کے تمام مراتب پر حاوی ہے فرماتے ہیں:

’’پس خلاصہ یہ ہے کہ اِھْدِنَا (۔) کی دعا انسان کو ہر کجی سے نجات دیتی ہے اور اس پر دین قویم کو واضح کرتی ہے‘‘۔ (۔) کا یہ دین جو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اس کو واضح کرتی ہے کہ اس کے کیا کیا راستے ہیں ’’اور اس کو ویران گھر سے نکال کر پھلوں اور خوشبوؤں بھرے باغات میں لے جاتی ہے اور جو شخص بھی اس دعا میں زیادہ آہ وزاری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو خیر و برکت میں بڑھاتا ہے‘‘۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 136۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 233)

’’یہ دعا ضروری نہیں کہ جب نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھ رہے ہو تو صرف ایک دفعہ پڑھ لی بلکہ بار بار اس کو دوہراؤ تا کہ دماغ میں بار بار اس کے معانی آئیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف مزید جھکنے کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اس دعا کی قبولیت کے لئے شدت دل سے ایک آہ نکل رہی ہو‘‘۔

فرماتے ہیں کہ ’’دعا سے ہی نبیوں نے خدائے رحمان کی محبت حاصل کی اور اپنے آخری وقت تک ایک لحظہ کے لئے بھی دعا کو نہ چھوڑا اور کسی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ اس دعا سے لاپرواہ ہو یا اس مقصد سے منہ پھیر لے۔ وہ نبی ہو یا رسولوں میں سے کیونکہ رشد اور ہدایت کے مراتب کبھی ختم نہیں ہوتے‘‘۔ (انبیاء کے لئے بھی یہ نہیں کہ ایک مرتبہ پر پہنچ گئے تو منزل پر پہنچ گئے اور منزل حاصل کر لی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کی استعدادیں پیدا کی ہیں ان کے لحاظ سے ان کے لئے بھی آگے رستے کھلے ہیں) فرمایا ’’رشد اور ہدایت کے مراتب کبھی ختم نہیں ہوتے بلکہ وہ بے انتہا ہیں اور عقل و دانش کی نگاہیں ان تک نہیں پہنچ سکتیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ دعا سکھائی اور اسے نماز کا مدار ٹھہرایا‘‘۔ یہ ایک محور ہے۔ نماز کا ایک بنیادی نکتہ ہے کہ اِھْدِنَا (۔) کی دعا خاص طور پر کرو۔ ’’تا لوگ اس کی ہدایت سے فائدہ اٹھائیں اور اس کے ذریعہ توحید کو مکمل کریں اور (خدا تعالیٰ کے) وعدوں کو یاد رکھیں اور مشرکوں کے شرک سے نجات پاویں۔ اس دعا کے کمالات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ لوگوں کے تمام مراتب پر حاوی ہے‘‘۔ (ایک تو رشد اور ہدایت کے یہ مرتبے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ ہر منزل پر پہنچ کر نئی منزلیں ملتی جاتی ہیں۔ دوسرے ہر طبقے کے جو لوگ ہیں وہ اس دعا سے فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں اور اٹھا سکتے ہیں۔ کمزور ایمان بھی ایمان میں ترقی کرنے کے لئے اس سے فائدہ اٹھائے گا بلکہ دہریہ اور لامذہب بھی اس سے فائدہ اٹھائے گا تا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اگر نیک نیتی سے دعا مانگی جائے تو ہر ایک کے مرتبہ کے لحاظ سے یہ دعا اس کو اگلی منزلوں کی طرف لے جاتی ہے) ’’اور ہر فرد پر بھی حاوی ہے۔ وہ ایک غیر محدود دعا ہے جس کی کوئی حد بندی یا انتہا نہیں اور نہ اس کی کوئی غایت یا کنارا ہے‘‘ (کوئی اس کی منزل نہیں اس کا کوئی کنارا نہیں) ’’پس مبارک ہیں وہ لوگ جو خدا کے عارف بندوں کی طرح اس دعا پر مداومت اختیار کرتے ہیں زخمی دلوں کے ساتھ جن سے خون بہتا ہے اور ایسی روحوں کے ساتھ جو زخموں پر صبر کرنے والی ہوں اور نفوس مطمئنہ کے ساتھ‘‘۔ (ایک درد کے ساتھ یہ دعائیں مانگیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ ایسے درد کے ساتھ جو انتہائی درد ہو جیسے زخموں کا درد ہے اور اس پر بھی انسان صبر کر رہا ہوتا ہے اور مانگتا چلا جاتا ہے، اس کے علاج کرتا چلا جاتا ہے اور اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رکھتے ہوئے نفوس مطمئنہ کے ساتھ اپنی آخری منزل تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ منزل کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا۔) فرمایا کہ ’’یہ وہ دعا ہے جو ہر خیر، سلامتی، پختگی اور استقامت پر مشتمل ہے اور اس دعا میں رب العالمین کی طرف سے بڑی بشارتیں ہیں‘‘۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 136-137۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 233-234 حاشیہ)

یہ بشارتیں کیا ہیں ایک دو مثالیں مَیں پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (التغابن:12) اور جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت کے راستوں کی طرف پھیر دیتا ہے، ان پر چلاتا ہے۔ پھر فرمایا (۔) (النور: 54) کہ اگر تم اس کی اطاعت کرو تو ہدایت پاؤ گے۔

یہاں اس آیت میں جو مضمون چل رہا ہے، اس سے مراد پہلے آنحضرت ﷺ کی اطاعت ہے۔ آنحضرت ﷺ کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے۔ اور ہدایت کیا ہے؟ جیسا کہ شروع میں مَیں نے بتایا کہ ترقی کی منزلوں پر آگے قدم بڑھانا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا اور محبت کو آنحضرت ﷺ کی پیروی اور اطاعت سے مشروط کیا ہے۔ اس کا بھی قرآن کریم میں ذکر ہے۔ پس اِھْدِنَا (۔) کی دعا ایمان میں مضبوطی، ہدایت میں آگے بڑھتے چلے جانے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے انتہائی ضروری ہے اور پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول کرتے ہوئے اپنے بندے کو بے شمار انعامات سے نوازتا ہے۔

حضرت مسیح موعود صراط مستقیم کی قسمیں اور ان پر ہدایت پانے کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’حقیقی نیکی پر قدم مارنا صراط مستقیم ہے‘‘۔ (صراط مستقیم کیا ہے؟ صحیح اور حقیقی نیکی پر چلنا) اور اسی کا نام توسط اور اعتدال ہے‘‘۔ (یعنی میانہ روی اور اعتدال ہے) ’’کیونکہ توحید فعلی جو مقصود بالذات ہے وہ اسی سے حاصل ہوتی ہے‘‘۔ (اللہ تعالیٰ کی حقیقی توحید جو انسان کا ایک مقصد ہے اسی سے ثابت ہوتی ہے کہ اعتدال پر انسان رہے اور وہ کس طرح؟) فرمایا ’’اور جو شخص اس نیکی کے حاصل کرنے میں متساہل رہے وہ درجہ تفریط میں ہے اور جو شخص اس سے آگے بڑھے وہ افراط میں پڑتا ہے‘‘۔ (وہ جو نیکی حاصل کرنے میں سستی دکھاتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے احکامات ہیں ان میں کمی کر رہا ہے اور جو زیادہ آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات میں پڑنے کی زیادتی کر رہا ہوتا ہے۔ مثلاً بعض مسائل ہیں۔ مختلف قسم کے مسائل پر آدمی بحث کر رہا ہوتا ہے یا نیکی کا اظہار ہے، نیکی کرنا بڑی اچھی بات ہے۔ نیکی کو پھیلانا بڑی اچھی بات ہے لیکن بعض مسائل ایسے ہیں یا حکمت ایسی ہوتی ہے جس کی وجہ سے جماعتی نظام کی طرف سے یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ اس میں گو مداہنت اختیار نہیں کرنی، کمزوری نہیں دکھانی لیکن بہتری یہی ہے کہ بعض حالات میں خاموش رہا جائے اور امام کی طرف سے، خلیفہ وقت کی طرف سے یہ ہدایت ہوتی ہے کہ یہاں ذرا خاموشی اختیار کی جائے۔ لیکن بعض لوگ جوش میں آ کر آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ جوش دکھاتے ہیں اور پھر اُس ماحول میں، اُس معاشرے میں باقی جماعت کے افراد کے لئے مشکل کا باعث بن جاتے ہیں۔ اسی لئے حدیث میں بھی آیا ہے کہ اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ۔ امام جو ہے وہ ڈھال ہے۔ اس کے پیچھے رہ کر اس کے فیصلوں کے مطابق چلنے کی کوشش کرو۔ اگر زیادہ جوش دکھاؤ گے، زیادہ آگے بڑھو گے، اپنی مرضی کرو گے، گو کہ یہ نیکیاں ہی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ان کو بجا لاؤ لیکن یہ افراط میں شامل ہو جائے گا تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر کمزوری دکھاتے ہو تو وہ

بھی غلط ہے۔ اگر ضرورت سے زیادہ موقع محل کے حساب سے غلط کام کرتے ہو۔ زیادہ آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہو تو وہ بھی غلط ہے)۔ فرماتے ہیں کہ ’’ہر جگہ رحم کرنا افراط ہے۔ کیونکہ محل کے ساتھ بے محل کا پیوند کر دینا اصل پر زیادتی ہے‘‘۔ (اب ہر جگہ رحم کرنا یہ بھی غلط ہے۔ ایک عادی چور ہے، ایک عادی مجرم ہے اس کو بخش دینا، ہر دفعہ بخش دینا تاکہ وہ جرم کرتا چلا جائے یہ بھی بے محل ہے اور یہ افراط ہے)۔ فرماتے ہیں ’’اور یہی افراط ہے اور کسی جگہ بھی رحم نہ کرنا یہ تفریط ہے‘‘۔ (اور پھر اتنے ظالم ہو جانا کہ اگر کہیں معاف کرنے سے درگزر کرنے سے، عفو کرنے سے اصلاح ہوتی ہو تو وہاں بھی نہ بخشنا اور ضرور سزا دینا اور سزا کے لئے سفارش کرنا۔ یہ بھی غلط ہے)۔ ’’کیونکہ اس میں محل بھی فوت کر دیا‘‘۔............... (یہاں بھی اس مناسبت سے سزا دینے کا یا نہ دینے کا جو اصل موقع ہے وہ ختم ہو جاتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ وضع شے کا اپنے محل پر کرنا یہ توسط اور اعتدال ہے کہ جو صراط مستقیم سے موسوم ہے‘‘۔ (ہر کام کا اپنے موقع اور محل کے حساب سے کرنا یہی اعتدال ہے۔ یہی میانہ روی ہے اور یہی اختیار کرنی چاہئے اور یہی چیز ہے جس کا نام صراط مستقیم ہے)۔ ’’جس کی تحصیل کے لئے کوشش کرنا ہر ایک .... پر فرض کیا گیا ہے اور اس کی دعا ہر نماز میں بھی مقرر ہوئی ہے۔ جو صراط مستقیم کو مانگتا رہے کیونکہ یہ امر اس کو توحید پر قائم کرنے والا ہے‘‘۔ (کیونکہ یہی چیزیں ہیں جو افراط اور تفریط سے بچاتی ہیں۔ زیادتی اور کمی سے بچاتی ہیں۔ ایک میانہ روی اختیار کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہیں۔ ایک درمیانی راستے پر چلاتی ہیں۔ یہ چیزیں پھر توحید کی طرف لے جاتی ہیں)۔ ’’کیونکہ صراط مستقیم پر ہونا خدا کی صفت ہے‘‘۔ (اللہ تعالیٰ جو ہے وہ ہمیشہ سیدھے راستے پر ملتا ہے۔ اس لئے اگر یہ چیزیں ہوں گی تو انسان توحید کی طرف چلے گا)۔ ’’علاوہ اس کے صراط مستقیم کی حقیقت حق اور حکمت ہے۔ پس اگر وہ حق اور حکمت خدا کے بندوں کے ساتھ بجا لایا جائے تو اس کا نام نیکی ہے‘‘۔ (فرمایا کہ اس کے علاوہ صراط مستقیم جو ہے وہ حق، سچائی اور حکمت ہے۔ موقع محل کے لحاظ سے عمل کرنا ہے۔ اگر یہ حق اور حکمت جو ہے خدا کے بندوں کے ساتھ بجا لائی جائے تو اسی کو نیکی کہتے ہیں)۔ اور اگر خدا کے ساتھ بجا لایا جائے تو اس کا نام اخلاص اور احسان ہے‘‘۔ (اب یہاں احسان سے کوئی غلط نہ سمجھ لے۔ یہاں احسان کے معنی اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت اور فرمانبرداری ہیں۔ اگر صراط مستقیم کا یہ حق استعمال ہو رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اخلاص ہے اور اس کی کامل فرمانبرداری ہے۔ اگر بندوں کے ساتھ کر رہے ہیں تو یہ کامل نیکی ہے)۔ فرمایا کہ ’’اور اگر اپنے نفس کے ساتھ ہو تو اس کا نام تزکیہ نفس ہے‘‘۔ (اگر صراط مستقیم پر چلانا اپنے نفس کے لئے ہے تو تیسری حالت اپنے آپ کے لئے اپنے نفس کو پاک کرنا ہے)۔ فرمایا کہ ’’اور صراط مستقیم ایسا لفظ ہے کہ جس میں حقیقی نیکی اور اخلاص باللہ اور تزکیہ نفس تینوں شامل ہیں‘‘۔ (حقیقی نیکی بھی اس میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک خالص تعلق بھی اس میں ہے اور اپنے آپ کو پاک کرنا بھی اس میں ہے)۔ ’’اب اس جگہ یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ صراط مستقیم جو حق اور حکمت پر مبنی ہے تین قسم پر ہے‘‘۔ (پھر حقیقی نیکی، صراط مستقیم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خالص تعلق صراط مستقیم ہے۔ نفس کو پاک کرنا، تزکیہ نفس کرنا صراط مستقیم ہے۔ تو فرمایا کہ یہ چیزیں تین قسم پر مبنی ہیں، ان کا انحصار تین چیزوں پر ہے)۔ ’’علمی اور عملی اور حالی اور پھر یہ تینوں تین قسم پر ہیں‘‘۔

یہ گو بڑا مشکل حوالہ ہے، پہلے میرا خیال تھا کہ نہ پیش کروں لیکن کیونکہ بہت سارے ایک تو حوالے پڑھتے نہیں۔ دوسرے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں بہت سے احمدی ہیں جن کو یہ ان کی زبان میں میسر نہیں ہے اور مضمون بڑا ضروری تھا۔ اس لئے مَیں نے کہا کہ بیان کر دوں۔ فرمایا کہ اس کی پھر آگے تین قسمیں ہیں۔ یعنی علمی، اور عملی اور حالی چیزوں کی پھر آگے تین قسمیں ہیں۔) ’’علمی میں حق اللہ اور حق العباد اور حق النفس کا شناخت کرنا ہے‘‘۔ (ان کی پہچان) ’’اور عملی میں ان حقوق کو بجا لانا‘‘۔ (علمی چیز کیا ہے؟ یہ جو تین حق ہیں اللہ کا حق، بندوں کا حق اور اپنے نفس کا حق، اس کی پہچان یہ علمی چیز ہے۔ اور عملی صورت یہ ہے کہ ان حقوق پر عمل کرنا، ان کو بجا لانا۔ ان کو ادا کرنا)۔ فرمایا کہ ’’مثلاً حق علمی یہ ہے کہ اس کو ایک سمجھنا‘‘۔ (اللہ تعالیٰ کا جو علمی حق ہے وہ یہ ہے کہ اس کو ایک سمجھا جائے)۔ ’’اور اس کو مبدء تمام فیوض کا اور جامع تمام خوبیوں کا‘‘ (یعنی تمام فیض اسی سے پھوٹتے ہیں۔ وہی پیدا کرتا ہے اور تمام خوبیاں اسی کے اندر موجود ہیں) ’’مرجع اور مآب ہر ایک چیز کا‘‘ (اسی کی طرف ہر چیز نے واپس لوٹنا ہے)۔ ’’اور منزہ ہر ایک عیب اور نقصان سے جاننا اور جامع تمام صفات کاملہ ہونا‘‘ (جتنی بھی صفات ہیں، تمام صفات کامل کا مظہر صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور ایک مومن کو یہ اس پہ یقین ہونا چاہئے ’’اور قابل عبودیت ہونا اسی میں محصور رکھنا‘‘ (یعنی حقیقی بندگی جو ہے وہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات تک ہی ہے۔ اگر آدمی نے کسی کی بندگی اختیار کرنی ہے تو وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جس کی بندگی اختیار کی جا سکتی ہے)۔ فرمایا کہ ’’یہ تو حق اللہ میں علمی صراط مستقیم ہے اور عملی صراط مستقیم یہ ہے جو اس کی طاعت اخلاص سے بجا لانا‘‘۔ (اللہ تعالیٰ کے معاملے میں عملی صراط مستقیم کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی خالص طاعت کرنا، حکموں پہ چلنا) ’’اور طاعت میں اس کا کوئی شریک نہ کرنا اور اپنی بہبودی کے لئے اسی سے دعا مانگنا‘‘۔ (جب بھی ضرورت ہو اسی کے آگے جھکنا۔ اسی سے دعا مانگنا) ’’اور اسی پر نظر رکھنا اور اسی کی محبت میں کھوئے جانا۔ یہ عملی صراط مستقیم ہے کیونکہ یہی حق ہے‘‘۔ پھر فرمایا ’’اور حق العباد میں علمی صراط مستقیم یہ جو اُن کو اپنا بنی نوع خیال کرنا‘‘ (کہ جو بندوں کے حقوق ہیں ان میں عملی صراط مستقیم کیا ہے؟ ان کو بنی نوع خیال کرنا کہ یہ بھی ہماری طرح کے انسان ہیں اور اس سے بڑھ کر نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ غریب ہیں، امیر ہیں، سب برابر ہیں اور اللہ کے بندے ہیں۔ ان میں کوئی زیادہ بڑی خوبیاں نہیں ہیں)۔ ’’اور ان کو بندگان خدا سمجھنا اور بالکل ہیچ اور ناچیز خیال کرنا‘‘۔ (جہاں تک مخلوق کا سوال ہے وہ اللہ کے بندے ہیں اور کوئی طاقت ان میں نہیں)۔ ’’کیونکہ معرفت حقہ مخلوق کی نسبت یہی ہے جو ان کا وجود ہیچ اور ناچیز ہے اور سب فانی ہیں‘‘۔

ہر انسان جو دنیا میں آیا وہ فانی ہے اس نے اس دنیا سے جانا ہے۔ بعض لوگ بعض لوگوں کو اتنا اٹھا لیتے ہیں کہ اس کی وفات کے بعد پھر ان کو کوئی اور راستہ نظر نہیں آ رہا ہوتا۔ بعض لوگ خدا تعالیٰ کے دَر کو بھی اس غم میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اولاد ہے یا بعض اور دوسرے پیارے ہیں۔ تو فرمایا کہ ’’معرفت حقہ مخلوق کی نسبت یہی ہے جو اُن کا وجود ہیچ اور ناچیز ہے اور سب فانی ہے‘‘۔ (لیکن یہاں یہ بھی واضح ہو جائے کہ بندہ خدا نہیں بن سکتا جیسا کہ آپ نے فرمایا۔ ہر ایک چیز ہیچ ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے جو ہر ایک کے حفظ مراتب رکھے ہیں ان کا خیال بہر حال رکھنا ہے۔ سارے بنی نوع انسان ہیں لیکن یہ کہنا کہ سب برابر ہیں اور افسر اور ماتحت کا فرق ختم ہو جائے، بڑے یا چھوٹے کا فرق ختم ہو جائے۔، یہ نہیں۔ یہ تو بہر حال قائم رہنا ہے۔ لیکن جہاں تک انسان ہونے کا سوال ہے سب ایک ہیں اور برابر ہیں)۔ پھر فرمایا ’’یہ توحید علمی ہے‘‘۔ (بندوں کے حقوق جب اس طرح ادا ہو رہے ہوں گے تو یہ بھی علمی توحید ہے)۔ ’’کیونکہ اس سے عظمت ایک ذات کی نکلتی ہے‘‘۔ (حقوق بندوں کے ادا ہو رہے ہیں۔ ان کی طرف توجہ ہے لیکن اب توحید کی طرف توجہ پھیر دی کہ جب تم یہ کرو گے تو اس سے بھی توحید ابھر کر سامنے آ رہی ہے کیونکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے ہر چیز فانی ہے اور انسان ہونے کی حیثیت سے کوئی ایک دوسرے سے بڑھ کر نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی حیثیت سے سب برابر ہیں۔ پھر یہ توجہ دلائی ہے کہ ایک خدا ہے جس کی تمام مخلوق ہے اور پھر اس سے توحید کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے۔) فرمایا ’’کیونکہ اس سے عظمت ایک ذات کی نکلتی ہے کہ جس میں کوئی نقصان نہیں اور اپنی ذات میں کامل ہے‘‘۔ (اس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا پتہ لگتا ہے کہ یہی ایک ذات ہے جو اپنی ذات میں کامل ہے)۔ پھر فرمایا ’’اور عملی صراط مستقیم یہ ہے (کہ) حقیقی نیکی بجا لانا یعنی وہ امر جو حقیقت میں اُن کے حق میں اصلح اور راست ہے بجا لانا یہ توحید عملی ہے‘‘۔ (عملی صراط مستقیم کیا ہو گی؟ یہ کہ ایسی نیکی بجا لانا کہ عمل حقیقت میں اس کے حق میں اصلح اور راست ہو یعنی جو کام صحیح اور درست ہے اس کو کرنا۔ ہر ایسا کام جس میں کسی قسم کی غلطی کا یا ناجائز ہونے کا شائبہ بھی ہو اس کو ادا نہ کرنا، یہ صراط مستقیم ہے اور یہ توحید عملی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بندے کے بھروسے کا اس بات پر عملی اظہار ہے کہ مَیں نے کوئی

ناجائز، غلط کام نہیں کرنا اور جب اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ ہوگا تو کوئی غلط کام نہیں ہوسکتا اور یہ پھر اللہ تعالیٰ کے واحد ہونے پر توجہ پھیرتا ہے)۔ ’’کیونکہ موحد کی اس میں یہ غرض ہوتی ہے کہ اس کے اخلاق سراسر خدا کے اخلاق میں فانی ہوں اور حق النفس میں علمی صراط مستقیم یہ ہے‘‘۔ (کیونکہ یہ جو ایک خدا کی عبادت کرنے والا ہے۔ اس کی ہمیشہ یہی کوشش ہوگی کہ اس کے اخلاق وہی ہوں جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جو اللہ تعالیٰ بندوں سے ایکسپیکٹ (Expect) کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی اپنی صفات ہیں۔ .... فرمایا کہ ’’حق النفس میں علمی صراط مستقیم یہ ہے کہ جو جو نفس میں آفات پیدا ہوتے ہیں‘‘ (یعنی نفس کے حق میں علمی صراط مستقیم کیا ہے؟ یہ کہ نفس میں جو ایسی آفتیں نازل ہوتی ہیں، مشکلوں میں پڑتا ہے یا غلط قسم کے کاموں میں پڑتا ہے ’’جیسے عُجب‘‘ (یعنی غرور ہے)، اور ریا اور تکبر اور حقد‘‘ (یعنی کینہ ہے) ’’اور حسد ہے غرور اور حرص ہے اور بخل اور غفلت اور ظلم ان سب سے مطلع ہونا‘‘۔ .... (اور حق النفس میں عملی صراط مستقیم یہ ہے کہ انسان کو ان سب کا پتہ ہو کہ یہ ساری چیزیں برائیاں ہیں اور انسان کو تباہ کرتی ہیں۔ ان سب سے مطلع ہونا۔ ان کا علم ہونا یہ نفس کے بارے میں علمی صراط مستقیم ہے)۔ فرمایا کہ ’’اور جیسے وہ حقیقت میں اخلاق رذیلہ ہیں ویسا ہی ان کو اخلاق رذیلہ جاننا۔ یہ علمی صراط مستقیم ہے‘‘۔ (یہ سب باتیں جو ہیں جس طرح یہ برائیاں ہیں گھٹیا چیزیں ہیں کہ ان کو حقیقت میں اس طرح ہی جاننا، یہ علمی صراط مستقیم ہوگا)۔ پھر فرمایا ’’اور یہ توحید علمی ہے کیونکہ اس سے عظمت ایک ہی ذات کی نکلتی ہے کہ جس میں کوئی عیب نہیں اور اپنی ذات میں قدوس ہے‘‘۔ (نفس کا جو ان برائیوں کا علم ہے اس کو اس سے پتہ لگے گا)۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی توحید کی طرف اپنے نفس کے حالات کی وجہ سے بھی توجہ پھرے گی اور ان برائیوں کو جاننے کی وجہ سے بھی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ فرمایا کیونکہ اس سے عظمت ایک ہی ذات کی نکلتی ہے۔ جس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ انسانوں میں سب برائیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ان سے بچنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہوئے بچنا ہے۔ اس سے پھر توحید کا اظہار پیدا ہوگا۔ فرمایا کہ ’’عظمت ایک ہی ذات کی نکلتی ہے جس میں کوئی عیب نہیں اور اپنی ذات میں قدوس ہے‘‘۔ (وہی ایک ذات اللہ تعالیٰ کی ہے جو پاک ہے اور اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔ باقی ہر مخلوق میں عیب ہیں اور انسان میں جو یہ عیب گنوائے گئے اس کے علاوہ بھی بہت سارے عیوب ہیں۔ انسان ان کی پاکیزگی کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتا ہے۔ پھر توحید کا بیان آ گیا)۔ فرمایا کہ ’’اور حق النفس میں عملی صراط مستقیم یہ ہے جو نفس سے ان اخلاق رذیلہ کا قلع قمع کرنا اور صفت تخلّی عن رذائل اور تحلّی بالفضائل سے متصف ہونا‘‘۔ (انسان کا جو نفس ہے اس کی عملی صراط مستقیم یہ ہے کہ یہ جو سارے گھٹیا اور ذلیل قسم کے اخلاق بتائے گئے ہیں ان کو ختم کرنا۔ یہ عملی صورت ہوگی۔ ان کے لئے عملی قدم انسان اٹھائے گا اور صفت تخلّی عن رذائل اور تحلّی بالفضائل، یعنی جو اپنی گھٹیا اور ذلیل حرکتیں ہیں ان سے اپنے آپ کو خالی کرنا اور جو نیکیاں ہیں ان کو اپنے اندر لاگو کرنا۔ اس زیور سے اپنے آپ کو آراستہ کرنا جو اللہ تعالیٰ نے فضائل بتائے ہیں۔ جو نیکیاں بتائی ہیں ان سے اپنے آپ کو سجانا، ان سے متصف ہونا۔ اپنے نفس کے لئے یہ چیز ہے۔ یہ عملی صراط مستقیم ہے اور فرمایا کہ ’’یہ عملی صراط مستقیم ہے۔ یہ توحید حالی ہے‘‘ (یہ جو نفس کے لئے عملی صراط مستقیم جو نفس کے لئے ہے اسی سے انسان کا حال ظاہر ہو جاتا ہے اور پھر یہ اللہ تعالیٰ کی توحید حالی کا اظہار کر رہی ہوتی ہے)۔ ’’کیونکہ موحّد کی اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ تا اپنے دل کو غیر اللہ کے دخل سے خالی کرے اور تا اس کو فنافی تقدس اللہ کا درجہ حاصل ہو‘‘۔ (اور جو بھی اللہ تعالیٰ کے غیر ہیں، دوسری دنیاوی چیزیں ہیں ان سے اپنے دل کو خالی کرنا اور اس کو فنافی تقدس کا درجہ دینا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی اور تقدس کے مقام کا جو درجہ ہے وہ حاصل کرنا)۔ ’’اور اس میں اور حق العباد میں جو عملی صراط مستقیم ہے ایک باریک فرق ہے اور وہ یہ ہے جو عملی صراط مستقیم حق النفس کا وہ صرف ایک ملکہ ہے جو بذریعہ ورزش کے انسان حاصل کرتا ہے‘‘۔ (عملی صراط مستقیم جو حق النفس کا ہے وہ صرف ایک خاص ملکہ ہے، ایک خاص چیز ہے جو انسان ورزش سے حاصل کرتا ہے۔ ورزش کا مطلب ہے روحانی ورزش، عبادت، اللہ تعالیٰ کے لئے خاص طور پر ایک مجاہدہ کرنا)۔ ’’اور ایک بالمعنی شرف ہے خواہ خارج میں کبھی ظہور میں آوے یا نہ آوے‘‘۔ (یہ ایک ایسا حقیقی بزرگی کا مقام ہے جو بظاہر نظر آتا ہو یا نہ نظر آتا ہو لیکن اس کوشش کی وجہ سے جو انسان اپنے آپ کو مشکلات میں ڈال کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہدے کر رہا ہوتا ہے اس سے اس کو حاصل ہوتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ یہ آپ کو یا ہر ایک کو نظر آئے)۔ ’’لیکن حق العباد جو عملی صراط مستقیم ہے وہ ایک خدمت ہے اور تبھی متحقق ہوتی ہے‘‘ (ظاہر ہوتی ہے، واضح ہوتی ہے) کہ جب افراد کثیرہ بنی آدم کو خارج میں اس کا اثر پہنچے‘‘۔ (جب دنیا کی مخلوق کی جو اکثریت ہے وہ ان کو نظر آ رہی ہو اور اس کا اثر پہنچ رہا ہو۔ یعنی بندہ اللہ تعالیٰ کے اور ایک انسان دوسرے بندوں کے حقوق ادا کر رہا ہو)۔ فرمایا کہ ’’اور شرط خدمت کی ادا ہو جائے۔ غرض تحقق عملی صراط مستقیم حق العباد کا ادائے خدمت میں ہے‘‘ (کہ ایک صحیح اور ثابت شدہ چیز ہے وہ تبھی ثابت ہوگی جب بندہ دوسرے بندوں کی خدمت کا حقیقی طور پر حق ادا کر رہا ہو۔ ایسی صورت جب ہوگی تبھی عملی صراط مستقیم ہوگی)۔ فرمایا کہ ’’اور عملی صراط مستقیم حق النفس کا صرف تزکیہ نفس پر مدار ہے‘‘ (اور جو صراط مستقیم ہے جس کے لئے آدمی دعا کرتا ہے، اپنے نفس کے لئے اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم، اس کا حقیقی نتیجہ تب ہی نکلے گا جبکہ انسان اپنے نفس کی پاکیزگی کی طرف کوشش کر رہا ہو)۔ ’’کسی خدمت کا ادا ہونا ضروری نہیں‘‘۔ (اپنے نفس کی ادائیگی کے لئے ضروری نہیں ہے کہ دوسروں کی خدمت بھی کی جارہی ہو)۔ فرمایا کہ ’’یہ تزکیہ نفس ایک جنگل میں اکیلے رہ کر بھی ادا ہوسکتا ہے۔ لیکن حق العباد بجز بنی آدم کے ادا نہیں ہوسکتا۔ اس لئے فرمایا گیا جو رہبانیت اسلام میں نہیں‘‘۔

(الحکم 24 ستمبر 1905ء ۔صفحہ 4-5۔؟؟؟ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 236-237)

اب نفس کا تزکیہ اکیلا انسان جنگل میں رہ کے بھی کرسکتا ہے۔ لیکن ایک معاشرے میں رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے انسان پر جو ذمہ داریاں ڈالی ہیں۔ وہ دوسرے بندوں کے حقوق ادا کرنا ہے اور تبھی وہ صراط مستقیم پہ چلنے والا انسان کہلائے گا جب اپنے ساتھیوں کے، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے، اپنے معاشرے کے، اپنے ہمسائے کے حق ادا کر رہا ہو۔ تو یہ ایک ایسی وضاحت ہے جو اگر سمجھ آ جائے تو یہ راستے دکھاتی ہے، راستے تک پہنچاتی ہے اور پھر انسان منزل تک پہنچتا ہے۔ اس کے گہرے مطلب سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی مدد چاہئے۔ اس لئے فرمایا کہ یہ دعا کرتے رہو کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم۔

اس اقتباس میں تمام نیکیوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول اور اس کی توحید کے قیام پر مرکوز کر دیا گیا ہے اور یہی حقیقی ہدایت ہے جس کے لئے ایک مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ اس ضمن میں ایک جگہ نفوس کو شرک کی باریک راہوں سے پاک کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود اس دعا کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ:

’’پھر جان لو کہ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ کی آیت میں نفوس کو شرک کی باریک راہوں سے پاک کرنے اور ان راہوں کے اسباب کو مٹانے کی طرف عظیم اشارہ (پایا جاتا) ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اس آیت میں نبیوں کے کمالات کے حاصل کرنے اور ان (کمالات) کے دروازوں کو کھولے جانے کی استدعا کی ترغیب دی ہے کیونکہ زیادہ تر شرک نبیوں اور ولیوں کے متعلق غلو کرنے کی وجہ سے دنیا میں آیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے نبی کو ایسا یکتا اور منفرد اور ایسا وحدہٗ لاشریک گمان کیا جیسے ذات ربّ العزت ہے ان کا مآل کار یہ ہوا کہ انہوں نے کچھ مدت کے بعد اُسی نبی کو خدا تعالیٰ کے مقابلے پہ لائے اور معبود بنا لیا‘‘۔ ....

چنانچہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں اسی فساد اور گمراہی کی طرف اشارہ فرماتا ہے اور اس طرف بھی اشارہ فرماتا ہے کہ (اللہ تعالیٰ سے) انعام پانے والے لوگ یعنی رسول، نبی اور محدث اس لئے مبعوث کئے جاتے ہیں کہ لوگ ان بزرگ ہستیوں کے رنگ میں رنگین ہوں، نہ اس لئے کہ وہ ان کی عبادت کرنے لگیں اور انہیں بتوں کی طرح معبود بنا لیں۔ پس ان بااخلاق پاکیزہ صفات والی ہستیوں کو دنیا

میں بھیجنے کی غرض یہ ہوتی ہے کہ (ان کا) ہر متبع ان صفات سے مُتصف ہونہ یہ کہ انہیں کو پتھر کا بت بنا کر اس پر ماتھا رگڑنے والا ہو"۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 89۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 271۔ حاشیہ)

اس لئے حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ ولی بنو، ولی پرست نہ بنو اور پیر بنو پیر پرست نہ بنو۔ ہمارے ہاں بھی پیر پرستی کا بعض جگہوں پر بڑا رواج ہوگیا ہے اور بعض لوگوں نے کاروبار بھی بنالیا ہے۔ جس طرح (۔) کے بعض چینل 24 گھنٹے چل رہے ہوتے ہیں کہ کتاب کھولی اچھا کیا استخارہ کرانا ہے اور وہیں دو چار لفظ پڑھے اور کہہ دیا کہ 'اس کا رشتہ کامیاب ہوگا یا نہیں کامیاب ہوگا'۔ مجھے بھی بعض شکایات آتی ہیں۔ بعض جگہوں پہ بعض عورتیں اور مرد پانچ گھنٹے، چھ گھنٹے میں استخارہ کرکے جواب دے دیتے ہیں۔ اپنی مرضی کے رشتے کروا دیتے ہیں اور اس کے بعد جب رشتے ٹوٹ جاتے ہیں تو کہتے ہیں یہ تمہارا قصور ہے ہمارا استخارہ ٹھیک تھا۔ یہ صرف اس لئے ہے کہ خود دعائیں نہیں کرتے۔ خود توجہ نہیں۔ خود نمازوں کی پابندی نہیں اور ایسے لوگوں پر اندھا اعتقاد ہے جنہوں نے کاروبار بنایا ہوا ہے۔ احمدیوں کو اس قسم کی چیزوں سے خاص طور پر بچنا چاہئے۔

فرماتے ہیں کہ "پس اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں سمجھ بوجھ اور عقل رکھنے والوں کو اشارہ فرمایا ہے کہ نبیوں کے کمالات پروردگار عالم کے کمالات کی طرح نہیں ہوتے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں اکیلا، بے نیاز اور یگانہ ہے۔ اس کی ذات اور صفات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ لیکن نبی ایسے نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ ان کے سچے متبعین میں سے ان کے وارث بناتا ہے۔ پس ان کی امت ان کی وارث ہوتی ہے۔ وہ سب کچھ پاتے ہیں جو ان کے نبیوں کو ملا ہو بشرطیکہ وہ ان کے پورے پورے متبع بنیں اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے آیت (۔) (آل عمران:32) میں اشارہ فرمایا ہے"۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد 7 صفحہ 89۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 271-272۔ حاشیہ)

پس یہ دعا توحید کی طرف لے جاتی ہے۔

پھر آپ اس بات کی وضاحت کرتے ہوئے کہ (۔) کا نام استقامت ہے فرماتے ہیں کہ:

"قرآن شریف میں اس کا نام استقامت رکھا ہے" (یعنی اسلام کا نام استقامت رکھا ہے۔) "جیسا کہ وہ یہ دعا سکھلاتا ہے، (۔) یعنی ہمیں استقامت کی راہ پر قائم کر۔ ان لوگوں کی راہ جنہوں نے تجھ سے انعام پایا اور جن پر آسمانی دروازے کھلے۔ واضح رہے کہ ہر ایک چیز کی وضع استقامت اس کی علت غائی پہ نظر کرکے سمجھی جاتی ہے"۔ (یعنی ہر چیز کی جو استقامت کی حالت ہے وہ اس کی جو بنیادی غرض ہے اس پر نظر رکھ کے سمجھی جاتی ہے) "اور انسان کے وجود کی علت غائی یہ ہے کہ نوع انسان خدا کے لئے پیدا کی گئی ہے" (انسان کے پیدا کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ انسان خدا کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔) "پس انسانی وضع استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ اطاعت ابدی کے لئے پیدا کیا گیا ہے ایسا ہی درحقیقت خدا کے لئے ہو جائے اور جب وہ اپنے تمام قویٰ سے خدا کے لئے ہو جائے گا تو بلاشبہ اس پر انعام نازل ہوگا۔ جس کو دوسرے لفظوں میں پاک زندگی کہہ سکتے ہیں۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ جب آفتاب کی طرف کی کھڑکی کھولی جائے تو آفتاب کی شعاعیں ضرور کھڑکی کے اندر آ جاتی ہیں..........۔

فرمایا کہ "اس پاک زندگی کے پانے کا مقام یہی دنیا ہے۔ اس کی طرف اللہ جل شانہ' اس آیت میں اشارہ فرماتا ہے (۔) (بنی اسرائیل : 73) یعنی جو شخص اس جہان میں اندھا رہا ہے اور خدا کو دیکھنے کا اس کو نور نہ ملا وہ اس جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا"۔

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 344)

پس یہ اندرونی غلاظتیں ایک دفعہ میں اور بغیر کسی کوشش کے نہیں دھل جاتیں جیسا کہ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس کے لئے مسلسل کوشش کی ضرورت ہے۔ دعا کی ضرورت ہے اور تب ہی پھر اللہ تعالیٰ کا فضل ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہ اچانک انسان کو اپنے نور میں لپیٹ لیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: "انسان کا اسم اعظم استقامت ہے" اور اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "اسم اعظم سے مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں"۔

مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں۔ جب انسان انسانیت میں ترقی کرے تو اس کو فرمایا کہ یہ استقامت ہے اور یہی اسم اعظم ہے کہ انسان انسانیت میں ترقی کرتا چلا جائے۔ فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ نے اِھْدِنَا میں اسی کی طرف اشارہ فرمایا ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 37 جدید ایڈیشن)

پس انسانیت میں جو لامحدود کمالات ہیں۔ ہر انسان کو، ہر مومن کو اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور یہی اِھْدِنَا (۔) کی وسعت ہے اور اس کے لئے دعا کرتے رہنا چاہئے۔

پھر ہماری اس دعا کرنے کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ کس طرح اس دعا کو وسیع کرنا چاہئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: "دعا کے بارہ میں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں دعا سکھلائی ہے یعنی اِھْدِنَا (۔) اس میں تین لحاظ رکھنے چاہئیں۔ (1) ایک یہ کہ تمام بنی نوع کو اس میں شریک رکھے"۔ (پوری دنیا کا جو انسان ہے اس کو اپنی دعا میں، اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم میں شریک رکھے۔) "(2) تمام (۔) کو" (اپنی دعا میں شریک رکھو۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی صراط مستقیم پہ چلائے۔) "تیسرے ان حاضرین کو جو جماعت نماز میں داخل ہیں۔ پس اس طرح کی نیت سے کل نوع انسان اس میں داخل ہوں گے اور یہی منشاء خدا تعالیٰ کا ہے کیونکہ اس سے پہلے اسی سورۃ میں اس نے اپنا نام ربّ العالمین رکھا ہے جو عام ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے جس میں حیوانات بھی داخل ہیں۔ پھر اپنا نام رحمان رکھا ہے اور یہ نام نوع انسان کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے کیونکہ یہ رحمت انسانوں سے خاص ہے اور پھر اپنا نام رحیم رکھا ہے اور یہ نام مومنوں کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے۔ کیونکہ رحیم کا لفظ مومنوں سے خاص ہے اور پھر اپنا نام مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ رکھا ہے اور یہ نام جماعت موجودہ کی ہمدردی کی ترغیب دیتا ہے۔ کیونکہ یوم الدین وہ دن ہے جس میں خدا تعالیٰ کے سامنے جماعتیں حاضر ہوں گی۔ سو اس تفصیل کے لحاظ سے اِھْدِنَا (۔) کی دعا ہے۔ پس اس قرینہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا میں تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی داخل ہے اور اسلام کا اصول یہی ہے کہ سب کا خیر خواہ ہو"۔

(الحکم 29/اکتوبر 1898ء۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 298)

پس ساری باتیں جو آپ نے سنیں یہ تقاضا کرتی ہیں کہ ہم دنیا کی ہدایت کے لئے دعا کریں۔ (۔) کی ہدایت کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انسانیت کو بھی تباہ ہونے سے بچائے۔ آج کل جس نہج پر خدا تعالیٰ کو بھول کر انسانیت چل رہی ہے، ایک ملک دوسرے ملک سے جس طرح (ظاہراً نہیں بھی) تو اندر ہی اندر پرخاش رکھے ہوئے ہے، ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بڑی تیزی سے اس طرف جا رہے ہیں جہاں جنگ عظیم کا بڑا واضح امکان نظر آ رہا ہے۔ اس سے پھر انسانیت کی تباہی ہونی ہے۔ اس لئے ہمیں یہ دعا خاص طور پر کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جہاں جنگ کے شر سے اور جنگ کی آفات سے سب احمدیوں کو محفوظ رکھے وہاں (۔) کو بھی محفوظ رکھے اور تمام انسانیت کو بھی محفوظ رکھے۔ اگر ایک لحاظ سے دیکھا جائے تو دنیا بالکل آگ کے کنارے پر کھڑی ہے اور کسی وقت بھی یہ کنارا گرے گا اور ایک خوفناک تباہی اور آفت آنے والی ہے۔ اس لئے بہت زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔ اس طرف خاص توجہ دیں۔ اگر آج دنیا میں کوئی بچا سکتے ہیں تو احمدی دعاؤں سے بچا سکتے ہیں کیونکہ یہی لوگ ہیں جو حقیقی مومن بھی ہیں اور اس جماعت میں شامل ہیں جو حضرت مسیح موعود کی جماعت ہے۔ پس خاص کوشش سے اپنے اندر بھی تبدیلیاں پید کرتے ہوئے اور دنیا کی تباہی کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے خاص طور پر بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر97462 میں دانیال احمد سید

ولد سید مصدق شاہد احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد سید۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد مجیب ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر2 طاہر محمود منیب ولد ملک بشارت احمد

مسل نمبر97463 میں شیخ افراسیاب احمد

ولد شیخ منصور احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ17-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ افراسیاب احمد۔ گواہ شد نمبر1 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد مجیب ولد عبدالستار

مسل نمبر97464 میں بلال طارق

ولد خواجہ طارق محمود قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال طارق۔ گواہ شد نمبر1 شہزاد مجیب ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر2 نبیل طارق ولد خواجہ طارق محمود

مسل نمبر97465 میں مدثر احمد

ولد منور احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ19-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد ولد منور احمد ملک۔ گواہ شد نمبر2 محمد رضوان انعام ولد محمد انعام اختر

مسل نمبر97466 میں محمد عثمان

ولد ملک محمد انعام اختر قوم ملک پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ19-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر1 محمد رضوان انعام ولد ملک محمد انعام اختر۔ گواہ شد نمبر2 محمد عدنان ولد ملک محمد انعام اختر

مسل نمبر97467 میں رانا مدثر صدیق

ولد رانا محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ17-2-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مدثر صدیق۔ گواہ شد نمبر1 محسن ودود صدیقی وصیت نمبر 55180۔ گواہ شد نمبر2 شہزاد مجیب ولد عبدالستار

مسل نمبر97468 میں عارفہ صدیقہ

بنت حبیب احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حدو کے مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ2-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عارفہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر1 حبیب احمد بٹ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ثمران احمد بٹ ولد حبیب احمد بٹ

مسل نمبر97469 میں روبینہ نعیم

بنت نعیم احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی 2 حلقہ بیوت الشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ05-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ نعیم۔ گواہ شد نمبر1 سلیم احمد ولد محمد امین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 احمد نعیم ولد ریاض احمد

مسل نمبر97470 میں سمیرا یٰسمین

زوجہ وسیم احمد ساجد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولا چک نمبر169/R.B ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور1/2 تولے مالیتی -/12000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا یٰسمین۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ

مسل نمبر97471 میں ریحانہ اختر

زوجہ فضل الرحمٰن قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن Anna 1.08 مالیتی -/TK24000 (2) حق مہر مبلغ -/TK80000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ اختر۔ گواہ شد نمبر1 صلاح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر97472 میں Monir Miah

ولد Late Feroz Miah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 20x10 مربع فٹ مالیتی -/30000 (2) Viti Bari Ozdee Steyed مالیتی -/400000 (3) کاروبار میں سرمایا کاری مبلغ -/20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Monir Miah۔ گواہ شد نمبر1 Mosharrof Hossain گواہ شد نمبر2 Joal Ahmad

مسل نمبر97473 میں جہاں آرا بیگم

زوجہ Monir Miah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 0.1 تولہ مالیتی -/TK16000 (2) حق مہر مبلغ -/TK5000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت خانہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jahanara Begum۔ گواہ شد نمبر1 Mosharrof Hossain گواہ شد نمبر2 Joel Ahmad

مسل نمبر97474 میں Rabeya Begum

زوجہ Abdul Aannan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/TK1000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rabeya Begum۔ گواہ شد نمبر1 Mosharrof Hosssain گواہ شد نمبر2 Joel Ahmad

مسل نمبر97475 میں Mahmuda Begum

زوجہ Amjad Hossain قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 0.5 تولہ مالیتی -/TK80000 (2) زمین زرعی مالیتی -/TK250000 (3) حق مہر مبلغ -/TK12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت خانہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmuda Begum۔ گواہ شد نمبر1 Mosharrof Hossain۔ گواہ شد نمبر2 Joel Ahmad

مسل نمبر97476 میں محمد امجد حسین

ولد محمد ادریس قوم ...... پیشہ کنٹریکٹر عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی زمین مالیتی -/TK670000(2)دکان مالیتی -/TK200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000 ماہوار بصورت کنٹریکٹرمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Amjad Hossain۔گواہ شدنمبر1 Joel 2 گواہ شدنمبر۔Mosharrof Hossain Ahmad

مسل نمبر97477میں

Waseem Ahmad Rakib

ولدامجد حسین قوم...... پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wasim Ahmad Rakib۔گواہ شدنمبر1 Sakil Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Mosharrof Hossain

مسل نمبر97478میں سہیل رانا

ولدفضل احمدقوم...... پیشہ کاروبارعمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)دکان مالیتی -/TK100000(2)سرمایا کاروبار-/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK4000 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سہیل رانا۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شدنمبر2 Alami Ahmad

مسل نمبر97479میں

Fathah uddin Shovon

ولدNasir uddin Monsi قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Fathah uddin Shovon گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97480میں بشیراحمد

ولد ڈاکٹرعبدالرؤف قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بشیراحمد۔ گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97481میں Rebeka Sultana

زوجہ Shohen Miah قوم...... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور مالیتی-/TK40000 (2)حق مہر-/TK35000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Rebeka Sultana۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97482میں Shaheen Ahmad

ولدLate Khademur Rahman قوم...... پیشہ کاروبارعمر38 سال بیعت 1987ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK50000(2)مکان مالیتی -/TK100000 (3)سرمایا کاروبار-/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Shaheen Ahmad۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97483میں Sanjida Begum

زوجہ Zainal Abedin Babul قوم...... پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK8000(2)حق مہر-/TK60000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Sanjida Begum گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 زین العابدین

مسل نمبر97484میں

Syeda Kamrunnaher

زوجہ Kabir Hossain Paturay قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیورمالیتی -/TK32000(2)حق مہر-/TK50000 اس وقت مجھے مبلغ-/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Syeda Kamrunnaher۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین ۔گواہ شد نمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97485میں Nazneen Aktar

زوجہSarif Ahmad Patuary قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK48000(2)حق مہر-/TK50000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nazneen Aktar۔گواہ شد نمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97486میں

Moniruzzaman Kowdakar

ولدعبدالواحد(مرحوم)قوم...... پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/TK30000(2)زرعی اراضی مالیتی -/TK150000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔Moniruzzaman Kondakar۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97487میں سیدرجب احمد

ولد سید صالح احمد(مرحوم) قوم...... پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقول ہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سیدرجب احمد۔گواہ شدنمبر1 سہیل احمد گواہ شدنمبر2 مشرف حسین

مسل نمبر97488میں محبوب الرحمٰن

ولدمہتاب الدین (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبارعمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقول ہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5500 ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محبوب الرحمٰن۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97489میں

Shahrina Sultana

زوجہ A.B.M Ahasan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/TK144000(2)حق مہر-/TK300000۔اس وقت مجھے مبلغ-/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Shahrina Sultana گواہ شدنمبر1 مشرف حسین۔گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97490میں

Sheikh Abdul Wahid

ولد Late Samsher Ali قوم...... پیشہ ریٹائرڈعمر80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK400 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ عبدلواحد۔گواہ شدنمبر1 مشرف حسین گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر97491میں فرحانہ فردوس

زوجہ Azimul Islam Babu قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1998ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور -/TK112000 (2) زمین مالیتی -/TK140000 (3) حق مہر -/TK100000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 97492 میں Jahir Ahmad

ولد Farid Miah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jahir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مشرف حسین

مسل نمبر 97493 میں Farid Miah

ولد Late Afiluddin قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/TK175000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farid Miah گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مہدی حسن

مسل نمبر 97494 میں Arif Ahammad

ولد Md Jaher Miah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arif Ahammad۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط

مسل نمبر 97495 میں Peter Ahmad

ولد عبدالصمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Peter Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 جمال۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید کریم

مسل نمبر 97496 میں Shameem Ahmad

ولد Late Moghol Mia قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahmeem Ahmad گواہ شد نمبر 1 جمال۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید کریم

مسل نمبر 97497 میں Binoy Yeamin

ولد عبدالستار (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK75000 (2) کمرہ مالیتی -/TK12000 (3) مویشی مالیتی -/TK30000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK1600 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Binoy Yeamin۔ گواہ شد نمبر 1 جمال۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید کریم

مسل نمبر 97498 میں
Khadija Aktar Joya

بنت محمد اسماعیل (مرحوم) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khadija Aktar Joya۔ گواہ شد نمبر 1 جمال۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید کریم

مسل نمبر 97499 میں
Jamal Ahmad Miyaji

ولد Shofiuddin Miyaji قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3200 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamal Ahmad Miyaji گواہ شد نمبر 1 ....۔ گواہ شد نمبر 2 ....

مسل نمبر 97500 میں Shaiful Azam

ولد محمد سلیم قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK70000 (2) تالاب میں حصہ مالیتی -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4700 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaiful Azam۔ گواہ شد نمبر 1 جمال۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید کریم

مسل نمبر 97501 میں Jobeda Begum

زوجہ Selim Mastan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jobeda Begum گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 97502 میں افروزہ بیگم

زوجہ شاہین احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور -/TK80000 (2) حق مہر -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افروزہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مشرف حسین۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد

مسل نمبر 97503 میں ثریا بی بی

زوجہ محمد افضل قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1994ء ساکن چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد علی ولد محمد لطیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد مسعود الحسن ولد محمد صادق

مسل نمبر 97504 میں آصفہ نورین

زوجہ آصف محمود قوم گِل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/425000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 ودود احمد نفیس معلم سلسلہ وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97505 میں آصفہ الیاس

زوجہ عامر شہزاد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی کلاں ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/150000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/360000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید ولد محمد یوسف

مسل نمبر 97506 میں ارم شہزادی

زوجہ عمران اسلم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753۔ گواہ شد نمبر 2 عمران اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 97507 میں بلال آحمد

ولد داؤد آحمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال آحمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد وصیت نمبر 95100

مسل نمبر 97508 میں سفینہ اسلام

بنت عبدالسلام قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سفینہ اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مظفر احمد ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 35855

مسل نمبر 97509 میں امین اللہ بٹ

ولد سمیع اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیلر عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امین اللہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش

مسل نمبر 97510 میں حسام احمد طارق

ولد طارق جاوید قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسام احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ فرحان احمد ولد شیخ منصور احمد

مسل نمبر 97511 میں صدف خلیل احمد

بنت خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد حنیف ولد حاجی مرزا اللہ دتہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 97512 میں عاصم خان

ولد عبدالمالک خان (مرحوم) قوم خان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم خان۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 97513 میں ملیحہ نزہت

بنت عبدالمالک خان (مرحوم) قوم خان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ نزہت۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم خان۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 97514 میں حمیدہ نصرت

زوجہ محمد محسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) پلاٹ واقع گلشن کنیز فاطمہ کراچی اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 حامد ظفر اللہ وصیت نمبر 51381۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محسن خاوند موصیہ

مسل نمبر 97515 میں انعم محسن

ولد محمد محسن قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم محسن۔ گواہ شد نمبر 1 حامد ظفر اللہ وصیت نمبر 51381 گواہ شد نمبر 2 محمد محسن والد موصیہ

مسل نمبر 97516 میں رضیہ فردوس ادریس

زوجہ محمد ادریس عابد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید بن قاسم کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے (3) حق مہر 8 تولے مالیتی -/145000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس عابد خاوند موصیہ وصیت نمبر 20999 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب ادریس وصیت نمبر 49901

مسل نمبر 97517 میں فرحاء ادریس

بنت محمد ادریس عابد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحاء ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس عابد والد موصیہ وصیت نمبر 20999 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب ادریس وصیت نمبر 49901

مسل نمبر 97518 میں عابدہ رزاق ملک

زوجہ ملک عبدالرزاق قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلور ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/2500 روپے (3) مکان واقع لانڈھی میں حصہ مالیتی -/48611 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ رزاق ملک۔ گواہ شد نمبر 1 عطا نوید ملک ولد ملک عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 جنید احمد ملک ولد ملک عبدالرزاق

مسل نمبر 97519 میں حمیرہ ملک

بنت ملک عبدالرزاق قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلور ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 جنید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرزاق والد موصیہ

مسل نمبر 97520 میں مدثر احمد

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ جماپور ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 2 عدد بکریاں اندازاً مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ظفر وصیت نمبر 19795۔ گواہ شد نمبر 2 ھارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535

مسل نمبر 97521 میں نجمہ سحر

بنت محمد اختر ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیسوکیگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ سحر۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ملہی ولد محمد اختر ملہی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

٭ مکرم شیخ ناصر احمد خالد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی مکرمہ عائشہ حبیبہ صاحبہ کے نکاح کا اعلان 20 فروری 2009ء کو مکرم اسامہ حی ملک صاحب ابن مکرم عبدالحی ملک صاحب مرحوم لاہور کینٹ کے ساتھ مکرم مربی صاحب نے ''بیت النور'' ماڈل ٹاؤن لاہور میں بعوض مبلغ تین لاکھ روپیہ حق مہر پر کیا۔ مورخہ 28 فروری 2009ء کو تقریب رخصتانہ مجمل بینکوئیٹ ہالز میں عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور نے بطور نمائندہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دعا کرائی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ ہوئی۔ دلہن محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم خالد صاحب سابق صدر صدر انجمن احمدیہ کی پوتی، حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی خان صاحب مرحوم سابق ناظر مال قادیان/ربوہ و سابق امام بیت الفضل لندن کی نسل سے، حضرت مصلح موعود کے معالج خصوصی مکرم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم کی نواسی اور محترمہ نعیمہ ناصر صاحبہ مرحومہ سابق صدر لجنہ حلقہ ٹمپل روڈ و سابق سیکرٹری تعلیم حلقہ فیصل ٹاؤن کی بیٹی ہیں۔ آپ ایک لمبے عرصہ تک اپنے حلقہ کی سیکرٹری ناصرات رہیں۔ دلہا، مکرم ملک عبدالمالک صاحب مرحوم سابق صدر حلقہ سول لائنز کے پوتے اور محترمہ صبیحہ احسن صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ حلقہ شمالی چھاؤنی کے بیٹے ہیں۔ احباب جمات سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نوبیاہتا جوڑے کو اپنے حفظ و امان میں سدا خوش رکھے۔ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے اور خادم دین اولاد اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

٭ مکرم سعید اللہ خان ملہی صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا عزیزم جری اللہ خان عمر چھ سال پیدائشی طور پر گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ مختلف ہسپتالوں میں کئی آپریشن ہو چکے ہیں۔ ایک گردہ ناکارہ ہو چکا ہے دوسرے گردے کو بچانے کی کوشش ہو رہی ہے بصورت دیگر کڈنی ٹرانسپلانٹ کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔ پتے میں بھی پتھریاں ہیں ناکارہ گردے اور پتے کی پتھریوں کو نکالنے کے بارے میں بعدازاں فیصلہ کیا جائے گا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس معصوم کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ نیز آپریشن کی تمام تکالیف اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

٭ مکرم صغیر احمد صاحب بھلور ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم بشیر احمد صاحب کو مورخہ 17 مارچ 2009ء کو دائیں طرف فالج کا اٹیک ہوا تھا آپ C.M.H سیالکوٹ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل و کرم سے کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

٭ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم مرزا اعجاز احمد صاحب جرمنی میں عارضہ دل کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

٭ مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

٭ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے پھوپھی زاد بھائی محترم ماسٹر بشارت احمد صاحب کافی عرصہ سے پیٹ کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح میرے پھوپھی زاد کی پوتی پیٹ کے مختلف عوارض کی وجہ سے بہت بیمار ہے الٹیاں بہت کرتی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ فائل

٭ ایک دوست کی ایک خاکی رنگ کی فائل جس میں کچھ ضروری کاغذات ہیں ایوان محمود سے گولبازار آتے ہوئے گر گئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم دفتر صدر عمومی پہنچا دیں۔

بازیافتہ اشیاء

٭ ایک عدد سلا ہوا برقعہ اور ایک شال زنانہ گمشدہ ملے ہیں اگر کسی کی اشیاء ہوں تو دفتر صدر عمومی سے نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

٭ بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ولادت

٭ مکرم ملک حامد حسین صاحب کارکن کمپیوٹر سیکشن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار و اہلیہ محترمہ فوزیہ تبسم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ کو مورخہ 11 مارچ 2009ء کو شادی کے دو سال بعد اولاد کی نعمت سے نوازتے ہوئے بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام ایک مبشر رویا کی بنا پر تزکیہ ملک رکھا گیا ہے۔ بچی مکرم ملک منور حسین صاحب و محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ حال ہارٹلے پول یو کے کی پوتی اور مکرم ملک رفیق احمد سعید صاحب مربی سلسلہ و محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ محمود آباد جہلم حال کوارٹرز تحریک جدید ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے، والدین کے لئے قرۃ العین، انسانیت کے لئے مفید وجود اور خادمہ سلسلہ بنائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

٭ مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

شاہ فیصل

شاہ فیصل بن عبدالعزیز 1906ء میں ریاض میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد شاہ عبدالعزیز اور نانا شیخ عبداللہ بن عبداللطیف نے آپ کی تعلیم و تربیت کا خصوصی اہتمام کیا۔ آپ نے دنیاوی علوم کے ساتھ ساتھ علوم حرب میں بھی دسترس حاصل کی۔ چنانچہ جب 1926ء میں آپ کے والد شاہ عبدالعزیز نے حجاز نجد اور ملحقہ علاقے فتح کئے تو نوجوان فیصل بن عبدالعزیز کو حجاز کا گورنر مقرر کر دیا گیا۔

شاہ فیصل نے امور سلطنت کی انجام دہی میں اپنے والد کا ہاتھ بھرپور طریقے سے بٹایا اور کئی یورپی ممالک اور امریکہ کے دورے کئے۔ 1945ء میں اقوام متحدہ کے تاسیسی اجلاس میں آپ ہی نے سعودی عرب کی نمائندگی کی اور اس کے چارٹر پر دستخط کئے۔

9 نومبر 1953ء کو شاہ عبدالعزیز کا انتقال ہوا تو ان کے سب سے بڑے صاحبزادے سعود بن عبدالعزیز تخت نشین ہوئے اور فیصل بن عبدالعزیز ان کے ولی عہد مقرر ہوئے۔ 10/اگست 1954ء کو شاہ سعود نے آپ کو اپنا وزیراعظم مقرر کیا۔ 1958ء میں فیصل امور مملکت کے تمام اختیارات کے مالک اور 2 نومبر 1964ء میں اپنے بھائی کو معزول کر کے خود سعودی عرب کے بادشاہ بن گئے۔ آپ کے اس اقدام کو ان کے اہل خاندان، علمائے دین اور مجلس وزرٰی اور مجلس شوریٰ کی تائید حاصل تھی۔

شاہ فیصل بن عبدالعزیز تقریباً دس ساڑھے دس برس سعودی عرب کے حکمران رہے۔ ان کے عہد میں سعودی عرب میں تیل کی پیداوار میں غیرمعمولی اضافہ ہوا۔ جس کی آمدنی کی مدد سے انہوں نے سعودی عرب کو عہد جدید کی ایک خوشحال مملکت بنا دیا۔

ستمبر 1969ء میں رباط میں منعقد ہونے والی اسلامی سربراہی کانفرنس اور فروری 1974ء میں لاہور میں منعقد ہونے والی دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس میں بھی انہوں نے شرکت کی۔ 25 مارچ 1975ء کو انہیں ایک شہزادے نے قتل کر دیا۔

☆......☆......☆

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
سفوف مفرح
قلب و روح کی تقویت کیلئے بہترین دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

قوم کی تقدیر بدلنے کیلئے پیپلز پارٹی کو خدمات پیش کرتا ہوں

مسلم لیگ (ن) کی مرکزی جنرل کونسل سے خطاب کرتے ہوئے نواز شریف نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ مل کر ملک و قوم کی تقدیر بدلنے کیلئے اپنی خدمات پیش کرنے کا اعلان کرتا ہوں۔ آؤ مل کر ملک وقوم کے مسائل حل کریں، بھارت کے ساتھ کشمیر سمیت دوسرے تنازعات پرمل کر بات کریں، دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کوششیں کریں۔ معاشرے میں انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائیں، لاقانونیت، غربت، بیروزگاری اورلوڈ شیڈنگ کا خاتمہ کریں، آئین اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنائیں۔

صدر، وزیراعظم ملاقات، ن لیگ سے مفاہمی عمل آگے بڑھانے پراتفاق

صدر مملکت سے وزیراعظم نے ایوان صدر میں اہم ملاقات کی جس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، پنجاب میں گورنرراج کے خاتمے اورمیاں نواز شریف کے ساتھ ہونے والی بات چیت کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ ملاقات میں مفاہمی عمل کوآگے بڑھانے پراتفاق کرنے سمیت صدرزرداری نے (ن) لیگ کے قائد سے ملاقات کا عندیہ بھی دیدیا۔

امریکہ، برطانیہ مدد کریں ورنہ دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں لڑسکتے

صدر زرداری نے کہا ہے کہ حالیہ لانگ مارچ کے نتیجہ میں ججز کی بحالی سے ان کی پوزیشن کمزور نہیں ہوئی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف لڑی جانے والی جنگ پاکستان کی اپنی جنگ ہے ہم اس جنگ کولڑیں گے تاہم اس جنگ کے لئے پاکستان کے پاس وسائل نہیں ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ ہماری مزید مدد کریں ورنہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں لڑسکتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک برطانوی ٹی وی کو انٹرویو میں کیا۔

اسلام آباد، پولیس کی سپیشل برانچ پرخودکش حملہ اہلکارسمیت 3 افراد جاں بحق

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں یوم پاکستان کے موقع پر پولیس کی سپیشل برانچ میں خودکش حملہ کے نتیجہ میں ایک پولیس اہلکارسمیت 3 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ خودکش حملہ آور نے جی سیون کی ستارہ مارکیٹ میں پولیس سپیشل برانچ کے مین گیٹ پر خودکو زوردار دھماکے سے اڑادیا۔ ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔

یوم پاکستان ملی جوش وجذبہ کے ساتھ منایا گیا

ملک بھرمیں یوم پاکستان ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر ملک بھرمیں خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ لاہورسمیت صوبائی دارالحکومتوں میں 21,21 توپوں کی جبکہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 31 توپوں کی سلامی دی گئی۔ لاہور میں مزاراقبال پرجبکہ کراچی میں قائداعظم کے مزار پر گارڈز کی تبدیلی کی تقریبات ہوئی۔ ملک بھر میں سرکاری تقریبات کے علاوہ غیرسرکاری سطح پر بھی پروگرام ہوئے جن میں یوم پاکستان کے حوالے سے مقررین نے اظہارخیال کیا۔ مسلم لیگ (ن) پنجاب کے صوبائی سیکرٹریٹ میں پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔

تعطیل

مورخہ 27,26 مارچ 2009ء کوروزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ خریداران الفضل و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25۔مارچ

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:04
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	6:25

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیرالحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 - 047-6214510

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کرلیں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ M.T.A کے پروگرام سننے اور دیکھنے، کمپیوٹر اور سیکیورٹی کیمرہ کو آن رکھنے کیلئے۔ معیاری، پائیدار، دیرپا، مکمل کاپر سے بنا ہوا اور ولائتی کور کا ٹرانفسار مروالا U.P.S استعمال کریں۔ نیز A.C اور ریفریجریٹر سٹیبلائزر حاصل کریں۔

ری پبلک کولنگ
مین بازار دھوبی گھاٹ فیصل آباد
فون: 0300-6652912, 041-2635374

Sarmad Jewellers
SJ
different, like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Education Concern ®
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن
فرخ لقمان: 0302-8411770
042-5162310
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دوتین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434, Fax:6213966

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھرمیں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097, 042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
+92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

FD-10

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
Pakistan CNG
چوہدری سہیل مشتاق
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323